میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، یکم ربیع الاول 1440ھ | 09/11/2018 | نمبر: 1440/10

آئی ایم ایف کو مسترد کرو اور خلافت کو قائم کرو مہم

"تبدیلی" کی دعوے دار باجوہ-عمران حکومت کی جانب سے آئی ایم ایف سے رجوع کرنے کے خلاف حزب التحریر ولایہ پاکستان ایک زبردست مہم چلارہی ہے جس میں مظاہرے، پمفلٹ کی تقسیم، عوامی رابطے، وفود بھیجنے اور سوشل میڈیا کے ذریعے آگاہی کی مہم شامل ہے۔ یہ معاملہ فوری توجہ چاہتا ہے کیونکہ عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی ٹیم سود اور سخت شرائط سے جڑے مزید قرضے دینے کے لیے 7 نومبر کو اسلام آباد پہنچ گئی ہے۔ جہاں تک وزیر خزانہ کے اس دعوی کا تعلق ہے کہ حکومت کبھی بھی ایسی شرائط کو تسلیم نہیں کرے گی جو ملک کی خوشحالی کے خلاف ہیں، تو یہ ایک جھوٹی یقین دہانی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آئی ایم ایف سے تعلق قائم کرنا ایک گناہ ہے اور اس کی وجہ سے غربت میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

آئی ایم ایف سے حاصل ہونے والے قرضے کو ہمارا ملک اصل قرضے سے کئی گنا زیادہ مقدار میں واپس کرنے پر مجبور ہوگا کیونکہ ان قرضوں کے ساتھ سود کی لعنت منسلک ہے۔ حکومت اس لعنت کو قبول کر رہی ہے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

"مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کرلوگے (اور سود چھوڑ دوگے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور تمہارا نقصان" (البقرۃ:278-279)۔

آئی ایم ایف تیل، گیس اور معدنیات سے منسلک اداروں کی نجکاری کا مطالبہ کرتی ہے جنہیں اسلام نے عوامی ملکیت قرار دیا ہے۔ حکومت یہ گناہ کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ عوام اپنے حق سے محروم ہو جائے اور ایک چھوٹے سے اشرافیہ کے طبقے کو اس کا فائدہ پہنچے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

المسلمون شركاء في ثلاث: الماء والكلاء والنار

"مسلمان تین چیزوں میں برابر کے شریک ہیں: پانی، چراہگاہیں اور آگ (توانائی)" (ابوداود)۔

اور آئی ایم ایف روپے کو ڈالر سے منسلک کرنے اور اس کی قدر کو گرانے کا مطالبہ کرتی ہے جس کی وجہ سے مہنگائی میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن پھر بھی باجوہ-عمران حکومت روپے کو ڈالر سے منسلک رکھنے اور اس کی قدر کو گرانے پر کمربستہ ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے لازمی قرار دیا ہے کہ ریاست کی کرنسی سونا اور چاندی ہونی چاہیے اور انہوں نے ریاست مدینہ میں ایسا ہی کیا تھا جس کی وجہ سے صدیوں تک ریاستِ خلافت میں اشیاء کی قیمتوں میں استحکام رہا۔

اے پاکستان کے مسلمانو! گناہ کر کے خوشحالی نہیں مل سکتی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات کو نظرانداز اور اللہ کو ناراض کر کے ہمیں کوئی نعمت نہیں مل سکتی۔ نام نہاد "نیا پاکستان" بھی پچھلے پرانے پاکستان جیسا ہی ہے جہاں کفار اور ان کے طاغوتی اداروں کے سامنے جھکا جا رہا ہے۔ آپ آئی ایم ایف، اس کے قرضوں، اس کے سود اور اس کی شرائط کو مسترد کرنے کے لیے حزب التحریر ولایہ پاکستان کے شباب کی آواز کے ساتھ اپنی آواز شامل کریں۔ اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے فوراً ان شباب کے ساتھ جڑ جائیں وہ خلافت جو بغیر کسی مصلحت کے اسلام کو مکمل طور پر نافذ کرے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس کے شہری اپنی زمینوں میں موجود خزانوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس